

سوال

سے کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز تہجد سنی یا بیماری یا نیند کی غفلت وغیرہ سے چھوٹ جائے اور وتر کا وقت بھی نہ ہو تو کیا کرے؟ نماز قضا کرنے سے گناہ گار ہو گا یا نہیں۔ وتر نماز میں دماغی قوت پڑھنا بھول گیا تو کیا کرے سجدہ سوکر سے سلام پھیرے یا دہرا دے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عد!

سفر یا بیماری یا نیند کے غلبہ کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جائے تو بہتر یہ ہے کہ دن میں قضا کرے  
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَلَظَيْفٌ لِّمَن أَرَادَ أَنْ يَذُكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا (تہجد)

نہ فرماتی ہیں کہ جب آپ تہجد کی نماز بیماری اور درد و تکلیف یا نیند کی وجہ سے چھوٹ جاتی تو دن میں بارہ رکعت ادا فرماتے۔ (مسلم، ترمذی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا رات کا وظیفہ اور درد (تہجد کی نماز، تلاوت قرآن) کی وجہ سے فوت ہو گیا اور اس نے ظہر کی نماز سے پہلے اس کی قضا کر  
وتر کی نماز کا وقت نکل جائے تو اس کی قضا، ضروری ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

م عن الوتر انوسه فطیصل اواذکروا اذا استیظنوا (ترمذی، ابوداؤد وغیرہ)

رحمی فرض نماز کو وقت سے موخر کر دینا گناہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے تم پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں جو باقاعدہ و منوکر کے پورے نضوع اور تعدیل ارکان کے ساتھ ان نمازوں کو ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا اور  
واجب کو بھول کر چھوڑ دینے سے صرف سجدہ سو واجب ہوتا ہے نماز کے دہرانے کی ضرورت نہیں ہوتی اور رکن (فرض یا شرط) کے چھوڑ دینے سے نماز باطل ہو جاتی ہے اور نماز لوٹانی پڑتی ہے۔ دماغی قوت نہ واجب ہے اور نہ رکن اس لیے اس کو بھول کر چھوڑ دینے کی صورت میں نہ سجدہ سو ضروری

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 154-155

محدث فتویٰ